36870- طواف وداع اور طواف افاضہ اکٹھا کرنے کے لیے طواف افاضہ کو موخر کرنا

سوال

کیا میرے لیے طواف افاضہ میں تاخیر کرنا جائز ہے کہ میں آخر میں ایک طواف ہی افاضہ اور وداع کا طواف کر کے مکہ سے روانہ ہوجاؤں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کے لیے طواف افاضہ میں تاخیر کرنی جائز ہے ، پھر آپ ایک ہی طواف کریں جو آپ کے طواف افاضہ اور وداع سے کفائت کرے ، لیکن اولی اور بہتر یہی ہے ہ آپ افاضہ اور وداع دو طواف کریں ۔

اور اس سے بھی بہتر اور کامل یہ ہے کہ آپ عید کے روز جمرہ عقبہ کو رمی اور قربانی کر کے سر منڈوانے کے بعد ہی طواف افاضہ کرلیں ، پھر جب آپ مکہ سے روانہ ہونا چاہیں تو طواف وداع کرلیں ، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ بھی یہی تھا اور آپ ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

اس مسئلہ کے بارہ میں شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، اگر کوئی انسان طواف افاضہ موخر کرلے اور جب وہ سفر کرنا چاہے تو رمی جمرات اور باقی اعمال حج سے فارغ ہوجائے تو اس کا طواف افاضہ ہی طواف وداع سے کفائت کرجائے گا ، اور اگر وہ ۔طواف افاضہ اور طواف وداع۔ دونوں ہی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر اور اچھا ہے ، لیکن جب وہ ایک پر ہی کفایت کرنا چاہے اور حج کے طواف کی نیت کرے تو اس کے لیے یہ طواف کافی ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (332/17) ۔

واللہ اعلم .